

وہاں ان کے اہل خانہ ایک شفیق اور لائق فرزند سے محروم ہوئے ہیں۔ ان کی عیادت کیلئے دوسرے رئیس الجامعہ نے الشیخ صاحب سے گفتگو کی اور وفات پر بھی تعزیتی فون کیا، ہم سب ان کی وفات پر اظہار تعزیت کرتے ہیں اور الشیخ حفظہ اللہ کے غم میں برابر کے شریک ہیں وہاں دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ الشیخ عمر کو کروٹ کروٹ جنت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے اور ان کی دینی و ملی خدمات کو قبول فرمائے اور تمام لواحقین، اہل خانہ کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین۔

منار عالم دین محترم مولانا محمد مدنی (رحمہ اللہ) کی رحلت جلد العلوم الاثریہ جہلم کے مہتمم مرکزی جمعیت الحمد یٹ پاکستان کے نائب امیر ممتاز عالم دین بے مثال خطیب مولانا محمد مدنی 18 فروری 2002 کو رحلت فرما گئے۔ آپ ایک عرصہ سے علیل تھے اور جناح ہسپتال لاہور میں زیر علاج رہے لیکن اللہ تعالیٰ کے فیصلوں کے سامنے پوری کائنات بے بس ہے موت کا وقت مقرر ہے اور مولانا بھی آخرت کو سدھار گئے ان اللہ وانا الیہ راجعون۔ مولانا مرحوم بے باک خطیب اور بہترین منتظم تھے۔ آپ جامعہ اثریہ جہلم کے مہتمم تھے جو کہ علاقہ بھر کی ایک ممتاز درسگاہ ہے آپ نے جہلم اور اس کے گرد و نواح میں لاتعداد مساجد تعمیر کروائیں، اور علاوہ ازیں کئی خیراتی ادارے قائم کئے آپ نے مصروف ترین زندگی گزاری، دعوتی اور اصلاحی کانفرنسوں میں شرکت کرتے۔ حرمین شریفین مومنٹ قائم کی۔ اور اس کے تحت لاتعداد پروگرام کئے۔ آپ کے انتقال سے جو خلا پیدا ہوا ہے وہ مدتوں پر نہ ہو سکے گا۔ بلاشبہ جہاں جامعہ اثریہ جہلم اور اس کے تحت ادارے متاثر ہوئے وہاں مرکزی جمعیت کوئی بھی ناقابل حلالی نقصان ہوا۔ اللہ مرحوم کی تمام دینی ملی کوششوں کو قبول فرمائے اور بشری لغزشوں کو معاف فرمائے انہیں جنت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے ادارہ جامعہ ان کے غم میں برابر کا شریک ہے۔

منار ملکان پروفیسر عطاء الرحمن ثاقب کا منارہ (رضعہ) قرآن فہم انسٹی ٹیوٹ کے مہتمم ممتاز عالم دین علامہ پروفیسر عطاء الرحمن ثاقب کو گذشتہ دنوں دہشت گردوں نے شہید کر دیا ہے ان اللہ وانا الیہ راجعون۔ مولانا مرحوم نے اسلامی علوم کی تعلیم پاکستان اور سعودی عرب سے حاصل کی اور پاکستان کے معروف عالم دین حضرت علامہ احسان الہی ظہیر رحمہ اللہ کے ساتھ بطور سیکرٹری ایک عرصہ تک کام کیا عربی زبان پر مکمل عبور رکھتے تھے مختلف جگہوں پر تدریسی کام سرانجام دیتے رہے آپ فرقہ واریت کے سخت مخالف تھے اور ہمیشہ رواداری، تحمل اور بردبار کا درس دیتے تھے۔ گذشتہ چند سالوں سے آپ نے لاہور میں قرآن فہمی کے ضمن میں مختلف جگہوں پر درس شروع کئے تھے جو کہ بہت مقبول ہوئے اور پھر فہم قرآن انسٹیٹیوٹ کے نام سے ایک ادارہ قائم کیا اور ترجمہ کلاسیں شروع کی علاوہ ازیں فہم قرآن کے لئے آسان زبان میں مختلف کتابیں تحریر کی جو کہ شامل نصاب تھیں اور ایک مجلہ کا اجراء بھی کیا جس میں قرآن حکیم کی تدریس اور تراجم کے حوالے سے عمدہ راہنمائی ملتی تھی۔ آپ کو اعلیٰ صلاحیت اور علمی وجاہت کی بناء پر گذشتہ سال اسلامی نظریاتی کونسل کا ممبر منتخب کیا گیا۔ اس اچانک حادثے سے ہم سب ایک بہترین استاد اور ممتاز عالم دین سے محروم ہوئے ہیں دعا ہے اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے ادارہ جامعہ اس غم کی گھڑی میں ان کے ساتھ برابر کا شریک ہے۔

یہاں کے عام تعلیمی اداروں میں سب سے زیادہ توجہ اسلامی افکار کا جاگ کرنے پر لگانی چاہئے تاکہ ان اداروں سے فارغ التحصیل ہونے والے طلبہ کچے سچے مسلمان بھی ہوں۔ اس لئے ہماری ان تمام افراد سے گزارش ہے کہ وہ دینی مدارس کی اصلاح اور انہیں قومی دھارے میں لانے کی فکر نہ کریں یہ ادارے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے پہلے ہی اسلامی قومی فریضہ سرانجام دے رہے ہیں اس لئے وہ ان اداروں کی فکر کریں جو سرکاری سرپرستی میں چل رہے ہیں ان کا قبلہ درست کریں بلکہ ان کی مکمل اصلاح کریں۔

(امام العصر) الشیخ عمر بن محمد السبیل کا منارہ (رضعہ) یہ خبر پوری دنیا میں نہایت افسوس کے ساتھ پڑھی اور بتی گئی کہ عالم اسلام کے عظیم عالم دین، دانشور اور مفکر امام کعب فضیلہ الشیخ محمد بن عبداللہ السبیل حفظہ اللہ کے فرزند ارجمند اور مسجد الحرام کے امام اور خطیب الشیخ عمر محمد السبیل رحمہ اللہ کا کہ حادثہ میں شدید زخمی ہونے سے خالق حقیقی سے جا ملے۔ ان اللہ وانا الیہ راجعون۔ یہ آپ کے اہل خانہ اور خاندان کیلئے ہی عظیم سانحہ نہیں ہے بلکہ پوری دنیا کے مسلمان اس حادثہ پر دل گرفتہ اور غم زدہ ہیں اور اس دکھ کی گھڑی میں وہ فضیلہ الشیخ محمد السبیل حفظہ اللہ کے ساتھ ہیں۔

شیخ رحمہ اللہ کی عمر تقریباً 45 برس تھی۔ آپ کا شمار مودیہ کے ممتاز علماء میں ہوتا تھا۔ اپنی نیکی طہارت اور زہد و تقویٰ کی بدولت مسجد الحرام کے امام اور خطیب مقرر ہوئے۔ انتہائی سنجیدہ اور کم گورنے والا یہ نوجوان عوام الناس میں بے حد مقبول تھا ان کی آواز اپنے والد سے ہو بلوتی جلتی تھی۔ بڑے باوقار خطیب تھے عالمی مسائل پر گہری نظر تھی یہی وجہ ہے کہ اپنے خطبوں میں ہمیشہ عالم اسلام کے اہم مسائل کو موضوع بحث بناتے۔ اور امت اسلامیہ کو ان کی ذمہ داریوں سے آگاہ کرتے تھے۔ بالخصوص اسلام اور مسلمانوں کے خلاف ہونے والی سازشوں سے باخبر رہتے تھے۔ اور عالمی فورم پر آواز اٹھاتے تھے۔ آپ نے بے شمار عالمی کانفرنسوں میں شرکت کی اور دشمنان اسلام کے ناپاک ارادوں کو ہمیشہ بے نقاب کیا۔ گذشتہ سال بنگالہ میں ہونے والی عالمی ختم نبوت کانفرنس میں آپ نے قادیانیوں کی سازشوں کا زبردست محاسبہ کیا اور ان کے گماشتوں کو خبردار کیا کہ اگر وہ اپنی ریشہ و دانیوں سے باز نہ آئے تو پھر قادیانیوں کے خلاف تحریک کی قیادت وہ خود کریں گے۔

آپ کلیۃ الشریعہ مکہ یونیورسٹی میں پڑھاتے تھے انہیں اسلامی علوم بالخصوص علوم فقہ پر مکمل عبور حاصل تھا۔ تشکیلاتی علوم و بیہ آپ کے حلقہ درس میں کثرت کے ساتھ بیٹھتے تھے۔ بہت منساہ اور خلقت تھے پاکستان سے دلی محبت رکھتے تھے اور اس کی تعمیر و ترقی اور فلاح و بہبود کے خواہاں تھے گذشتہ حالات اور پاکستان کے خلاف عالمی سازشوں پر بے حد لول تھے۔ اور اپنی پریشانی کا اظہار اکثر دوستوں سے کیا کرتے تھے اور پاکستانی قیادت کو ہمیشہ تلقین کرتے کہ وہ وطن عزیز کی قدر و منزلت کو جانیں اور نہ صرف اس کی حفاظت کریں بلکہ عالمی قائدانہ کردار ادا کریں۔

گذشتہ عید الفطر کے موقع پر ان کے ساتھ اچھی نشست ہوئی، جس میں دیگر امور کے علاوہ پاکستان کے حالات اور افغانستان میں امریکی مداخلت پر بہر حاصل گفتگو ہوئی۔ آپ ان حالات پر بے حد رنجیدہ تھے۔ اور دعا گو تھے کہ اللہ تعالیٰ عالم اسلام کی حفاظت فرمائے۔ آپ کی اچانک اور المناک موت سے عالم اسلام ناقابل حلالی نقصان ہوا ہے جہاں ہم ایک مفکر، مدبر اور محسن سے محروم ہوئے ہیں۔